سوال

(301)اگر کوئی ۲ رکعت پڑھ کر سلام پھیر دے اور ایک رکعت الخ

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

تین وتر ایک تشہد کے ساتھ ہیں۔ اگر کوئی ۲ رکعت پڑھ کر سلام پھیر دے اور ایک رکعت علیحدہ پڑھے۔ کیا یہ طریقہ بھی درست ہے، اس کی دلیل دیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته
الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

تین وتر پڑھنے کے دو طریقے ہیں۔

1 دو رکعت کے بعد تشہد، درود اور دعائیں پڑھ کر سلام پھیر دے اور ایک رکعت الگ سلام کے ساتھ پڑھے۔ صحیح مسلم میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نمازِ عشاء سے فارغ ہونے کے بعد فجر طلوع ہونے تک کے وقفہ میں گیارہ رکعت پڑھتے۔ ہر دو رکعت پر سلام پھیرتے۔ 1بخاری میں ہے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ لیلۃ البیتوتہ والی حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وسلمکی نماز بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت پڑھیں۔ پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر پڑھا۔ 2اور یہ بھی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرہ رکعات پڑھیں۔ 3

مستدرک حاکم میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین وتر پڑھتے۔ ((لَايَقْعُدُ اِلاَّفِي آخِرِهِنَّ)) ''نہ بیٹھتے مگران کے آخر میں۔'' تو یہ دونوں طریقے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں۔ تیسرا طریقہ: تین وتروں میں دو رکعت پر تشہد وغیرہ پڑھ کر سلام پھیرے بغیر اٹھ کھڑا ہو جس طرح مغرب کی نماز پڑھی جاتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں۔ واللہ اعلم۔

1مسلم صلاۃ المسافرین باب صلاۃ اللیل وعدد رکعات النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی اللیل حدیث: ۳۶،

2بخاری کتاب الوضوء باب قرائۃ القرآن بعد الحدث وغیرہ

3بخاری کتاب الأذان باب اِذا قام الرجل عن یسار الامام فحولہ الامام الی یمینہ لم تفسد صلاتھما

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 04